

# مالیشیا میں اسلامی قانون کا نفاذ

ڈاکٹر احمد بن محمد ابراہیم

[ ڈاکٹر احمد ابراہیم سنگاپور کے آمارنی جنرل ہیں اور اس کے ساتھ مسلم مشاورتی بورڈ سنگاپور کے چیئر مین آل ملایا مسلم مشنری سوسائٹی کے نائب صدر اور سنگاپور یونیورسٹی میں اسلامی قانون کے بیکچور بھی ہیں۔ انہوں نے مالیشیا میں اسلامی قوانین کے موضوع پر کئی قسطوں میں ایک طویل مضمون سنگاپور کے رسالہ مسلم ورلڈ لیگ میں لکھا ہے جس کی ایک قسط کا ملخص ترجمہ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔ ]

مالیشیا میں حکومت براہ راست اس امر میں دلچسپی لیتی ہے کہ مسلمان اسلامی احکام کی پابندی کریں۔ اس سلسلے میں خاص طور پر اسلامی عبارات کے متعلق جو قوانین مالیشیا کی مختلف ریاستوں میں رائج ہیں ان کی مختصر کیفیت یہ ہے۔

۱۔ نماز جمعہ | ریاست پاتے سیلانگر (SELANGOR) ، پھانگ (PAHANG) اور پیرک (PERAK) میں نماز جمعہ کے متعلق قانون یہ ہے کہ اگر کوئی مرد جس کی عمر نپندرہ سال یا اس سے زائد ہو، جسے مکہ روز مسجد میں نماز کے لیے حاضر نہ ہوا تو وہ ۲۵ ڈالر تک جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا، الا یہ کہ اس کی حاضری اسلامی قانون کی رو سے قابل استثناء ہو۔

ریاست کیلانٹن (KELANTAN) کا قانون اس بارے میں یہ ہے کہ اگر کوئی مرد جس کی عمر نپندرہ سال یا اس سے زائد ہو اور وہ جمعے کے دن اپنے مقیم (MUQIM) کی مسجد میں جہاں وہ رہتا ہو، نماز پڑھنے

لے سیلانگر ایڈمنسٹریشن آف مسلم لا دفعہ ۱۵۰۔ پھانگ ایڈمنسٹریشن آف دی لا آف یسین آف اسلام نیٹیشن دفعہ ۳۴۔ پیرک ایڈمنسٹریشن آف مسلم لا نیٹیشن دفعہ ۳۴۔ پیرک میں منزلے جہاں کی زیادہ زیادہ حد پچاس ڈالر ہے۔ مقامی زبان کا لفظ ہے۔ اگلیا اس سے مراد غریب وارڈ ہے۔

نہ جلتے داتا یہ کہ اسے کسی دوسری مسجد میں نماز پڑھ لینے کی اجازت دے دی گئی ہو، تو وہ پچیس ڈالرز تک جرمانہ یا ایک ہفتے کی قید محض یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔ اگر کوئی شخص متواتر تین جیسے تک نماز سے غیر حاضر رہتا ہے تو وہ کم از کم ایک سو ڈالر اور زیادہ سے زیادہ ۲۵ ڈالرز تک جرمانہ یا تین ماہ کی قید یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔ جو شخص جس "مقیم" میں مستقلاً رہائش پذیر ہو وہ بالعموم اسی "مقیم" کی مسجد میں نماز کے لیے حاضر ہوگا۔ لیکن اس مسجد کے "امام تو" (IMAM TUA) نے ایسی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے تو مفتی صاحب "مجلس" کی طرف سے اور اس کے نام سے ایسی اجازت دینے کے مجاز ہیں۔

ریاست کیڈانٹن کے قانون میں یہ گنجائش بھی موجود ہے کہ مندرجہ ذیل صورتوں میں کسی جرم کا ارتکاب مستور نہیں ہوگا۔

(الف) اگر غیر حاضری بارش کی وجہ سے ہوئی ہو۔

(ب) اگر جلتے رہائش کسی مسجد سے تین میل سے زیادہ دُور ہو۔

(ج) اس "مقیم" میں پندرہ سال سے زائد عمر کے باشندوں کی تعداد اس کم سے کم تعداد سے بھی کم ہو جو

نماز جمعہ کی فرضیت کے لیے از روئے قانون ضروری ہے۔

(د) بیماری یا جائے رہائش سے غیر حاضری کی بنا پر مسجد میں اس کی حاضری معاف کر دی گئی ہو

ریاست ترینگانو (TRINGANU) میں بھی "مکلف" کے لیے یعنی ایسے مسلم مرد کے

لیے جو س بلوغ کو پہنچ چکا ہو اور جسے کوئی دماغی عارضہ نہ ہو یا بہرہ یا اندھانہ ہو، قانون دہی ہے جو اوپر

کیڈانٹن کے سلسلے میں بیان کیا گیا ہے۔ اور یہی پولیشن ریاستہائے نیگری سیمیلن (NEGRIS)

(SEAFILAN) لکا (MALACCA)، پنانگ (PENANG) اور کیدہ (KEDAH)

کی بھی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ ان ریاستوں کے قوانین میں صرف ۲۵ ڈالرز تک جرمانے ہی کی گنجائش رکھی

۱۔ یہ بھی کوئی مقامی اصطلاح ہے جس سے مراد غالباً علاقے کی مسجد کا مستقل امام ہے۔

۲۔ کیڈانٹن کونسل آف ڈیپن اینڈ ملٹس کسٹم انکیمنٹ دفعہ ۶۰۔

گئی ہے۔

ریاست پریس (PERLIS) میں عمر کی حد پندرہ کے بجائے اٹھارہ سال ہے۔ باقی قانونی پوزیشن وہی ہے جو اوپر مذکور ہوئی ہے۔

۲۔ رمضان | ریاست بائیس سبلانگ، ٹریگانو، ملکا، اور پینانگ میں صیام رمضان کے متعلق قانون یہ ہے کہ اگر کوئی مسلمان ماہ رمضان المبارک میں دن کے اوقات میں کھانے پینے کی کوئی چیز یا تمباکو خوری استعمال کے لیے خریدتا ہے، یا کسی مسلمان کے ہاتھ خوری استعمال کے لیے فروخت کرتا ہے، تو اسے پچیس ڈالرز تک کی سزائے جرمانہ ہو سکتی ہے۔ دوسری مرتبہ، یا اس کے بعد ہر مرتبہ ارتکابِ جرم پر وہ پچاس ڈالرز تک کی سزا کا مستحق ہوگا۔ کیلائٹن میں اس جرم کی سزا پہلی مرتبہ ارتکاب پر پچاس ڈالرز تک جرمانہ یا دو ہفتے تک کی سزائے قید، اور دوسری مرتبہ یا اس کے بعد ہر مرتبہ ارتکابِ جرم پر ۱۵۰ ڈالرز تک جرمانہ یا ایک ماہ تک کی سزائے قید۔

اگر کسی شخص نے کوئی چیز کسی دوسرے شخص کے اجیر کی حیثیت سے فروخت کی ہو، جس فروخت سے اس قانون کی خلاف ورزی ہوئی ہو، تو اس کے آجر کے متعلق بھی قانوناً یہ تصور کیا جائے گا کہ اس نے اس جرم کی انگیخت کی، الا یہ کہ وہ ثابت کر دے کہ یہ جرم اس کے حکم، علم یا مرضی کے بغیر سرزد ہوا ہے، اور یہ کہ اس نے اس کے ارتکاب کو روکنے کی ہر ممکن تدبیر کی تھی۔ آجر اگر یہ ثابت نہ کر سکے تو اسے اس انگیخت کی بھی وہی سزا دی جائے گا جو اصل مجرم کے لیے قانون میں مقرر ہے۔

۱۔ ٹریگانو ایڈمنسٹریشن آف اسلامک لائیوینٹس، دفعہ ۱۲۹۔ نیگری سمیلین اسلامی قانون، دفعہ ۱۴۲۔

ملکا اسلامی قانون، دفعہ ۴۱۔ پینانگ اسلامی قانون، دفعہ ۱۴۲۔ کیدہ اسلامی قانون، دفعہ ۱۴۳۔

۳۔ پریس اسلامی قانون، دفعہ ۱۱۱۔

۴۔ سبلانگ کے اسلامی قانون کی دفعہ ۱۵۲ اور ۱۵۴۔ کیلائٹن کے اسلامی قانون اور ملائیس کسٹم دفعہ ۶۲ و ۶۳۔

ٹریگانو کے اسلامی قانون کی دفعہ ۱۳۱ اور ۱۳۲۔ ملکا کے اسلامی قانون کی دفعات ۱۴۳ اور ۱۴۵۔ پینانگ کے

اسلامی قانون کی دفعہ ۱۴۵ اور ۱۴۷۔

ریاست پہانگ میں قانون یہ ہے کہ اگر مسلمان جسے روزہ چھوڑنے کی اجازت نہ ہو ماہ رمضان میں دن کے اوقات میں فوری استعمال کے لیے کھانے پینے کی کوئی چیز یا تمباکو یا کوئی دوسری چیز خریدتا ہے یا کسی مسلمان کے ہاتھ فوری استعمال کے لیے فروخت کرتا ہے، یا کسی دکان یا کسی دوسری عام جگہ پر ایسی کوئی چیز استعمال کرتا ہے، تو اسے پہلی سزا یا بی بی کی صورت میں پچیس ڈالرز تک جرمانے کی سزا ہوگی اور دوسری یا اس کے بعد کی سزا یا بی بی پر پچاس ڈالرز تک جرمانے کی سزا ہوگی۔ ایسے فروخت کنندہ کے آجر کو بھی جرم کی انگینت کی بنا پر اسی قدر سزا دی جاسکے گی۔

ریاست نیگری سمیلین کے قانون میں درج ہے کہ اگر کوئی مسلمان ماہ رمضان کے دوران دن کے اوقات میں کھانے یا پینے کی کوئی چیز یا تمباکو استعمال کرتا ہے تو وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوگا جس کی سزا پچیس ڈالرز تک جرمانہ، اور دوسری یا اس کے بعد کی سزا یا بی بی پر پچاس ڈالرز تک جرمانہ کی سزا ہوگی۔

ریاست کیدہ میں ماہ رمضان کے دوران دن کے اوقات میں کسی مسلمان کا کسی دوسرے مسلمان کے ہاتھ کھانے پینے کی کوئی چیز یا تمباکو فوری استعمال کے لیے بیچنا یا کسی مسلمان کا جس پر روزہ رکھنا فرض ہو، دن کے اوقات میں ماہ رمضان کے دوران کھلے بندوں ایسی کسی چیز کو استعمال کرنا جرم تصور ہوتا ہے۔ اس کے ارتکاب اور انگینت کی سزا وہی ہے جو اوپر مذکور ہے۔

گویا کیدہ میں کھانے پینے کی کسی چیز یا تمباکو کے خریدنے کو جرم قرار دیا گیا۔

ریاست پیرک میں ماہ رمضان کے دوران دن کے اوقات میں کسی مسلمان کے کھانے پینے کی چیزیں فوری استعمال کے لیے خریدنے یا کسی مسلمان کے ہاتھ فوری استعمال کے لیے بیچنے کی سزا پچاس ڈالرز تک جرمانہ یا ایک ہفتہ تک قید ہو سکتی ہے۔ دوسری مرتبہ ارتکاب جرم پر یہ سزا سو ڈالرز تک جرمانہ یا پندرہ روز تک کی قید ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی مسلمان اسلامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ماہ رمضان میں

۱۔ پہانگ کے مذہب اسلام کے قانون کی دفعہ ۱۵۰۔

۲۔ نیگری سمیلین کے اسلامی قانون کی دفعہ ۱۴۴۔ دفعہ ۱۴۶ میں فروخت کی انگینت کا حوالہ ہے لیکن دفعہ ۱۴۴

کی سزا سے ماہ رمضان کے دوران کسی مسلمان کے ہاتھ ایسی کوئی چیز فروخت کرنا جائزے خود جرم نہیں ہے۔

۳۔ کیدہ کے اسلامی قانون کی دفعہ ۱۲۵ و ۱۲۶۔

دن کے اوقات میں کھانے کی کوئی چیز استعمال کرے یا کسی قسم کا پانی پیے یا تمباکو نوشی کرے تو اسے پہلی مرتبہ ارتکابِ جرم پر پچاس ڈالز تک کی سزائے جرمانہ ہو سکتی ہے۔ دوسری مرتبہ یا اس کے بعد ہر ارتکابِ جرم پر ایک سو ڈالز تک جرمانہ یا پندرہ دنوں تک کی قید یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ اگر خلافِ قانون طور پر کھانے پینے کی کوئی چیز فروخت کرنے والا اجیر ہو تو اس کے آجر کو انگشت کے انزام میں وہی سزا دی جاسکتی ہے جو اصل جرم کرنے والے کو، الایہ کہ آجر ثابت کر دے کہ جرم کا ارتکاب اس کے حکم، علم یا مرضی کے بغیر سرزد ہوا اور یہ کہ اس نے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے ہر ممکن تدبیر اختیار کی تھی۔

ریاست پرنس کے قانون میں یہ ہے کہ اگر کوئی مسلمان جسے ماہِ رمضان کے دوران روزہ نہ رکھنے کی اجازت نہیں ہے، روزے کے اوقات میں کھانے پینے کی کوئی چیز استعمال کرتا ہے یا تمباکو نوشی کرتا ہے تو اسے پچیس ڈالز تک جرمانہ کی سزا اور دوسری مرتبہ ارتکابِ جرم پر یا اس کے بعد پچاس ڈالز تک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔

۳۔ زکوٰۃ اور فطرہ | شافعی مذہب کے مطابق، جو ملایا کا سرکاری مذہب ہے، زکوٰۃ کی ادائیگی صرف مسلمان کے لیے فرض ہے اور مندرجہ ذیل قسم کے اموال پر زکوٰۃ واجب الادا ہے۔

۱، اجناس خوردنی (۲) پھل مثلاً انگور، کھجور وغیرہ (۳) مویشی۔ اونٹ گائے، بھینس اور بھیر

بکریاں وغیرہ (۴) سونا چاندی (۵) تجارتی اموال۔

پہلی دو قسم کے اموال پر زکوٰۃ فصل اٹھاتے وقت فوراً ادا کی جانی چاہیے، اور باقی تین قسم کے

اموال اگر بقدر نصاب ایک شخص کے قبضے میں ایک سال تک رہیں تب زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔

فطرہ اجناس کا ایسا صدقہ ہے جو ماہِ رمضان کے اختتام پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت

۱۔ پیرک کے اسلامی قانون کی دفعہ ۱۴۹، ۱۵۰،

۲۔ پرنس کے اسلامی قانون کی دفعہ ۱۱۳۔

کے مطابق ادا کیا جاتا ہے۔ یہ صدقہ واجب ہے اور ہر آزاد مسلمان کو اپنی طرف سے اور اپنے زیر کفالت تمام افراد کی طرف سے دینا چاہیے۔

شفاہی مذہب کے مطابق اس بات کی اجازت ہے کہ زکوٰۃ اور فطرہ براہ راست ایسے افراد کو دے دیا جائے جو اس کے مستحق ہوں، لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ مسلمان حکمرانوں کو ادا کیا جائے تاکہ اس کی تقسیم ایک باقاعدہ نظام کے تحت ہو۔

ملایا کی ریاستوں نے اپنے ہاں زکوٰۃ اور فطرہ کی تحصیل کا باقاعدہ انتظام کر رکھا ہے۔ ان ریاستوں نے تقریباً پچاس سال قبل زکوٰۃ کی فراہمی کا بندوبست شروع کیا تھا۔ سب سے پہلے جس ریاست نے اس کام کو سرکاری انتظام میں لیا وہ ٹرنیگانو کی ریاست تھی۔ جب وہاں کے محکمہ امور مذہبی نے منتری بلیسار (MENTRI BESAR) کے براہ راست احکام کے تحت ان اموال کی تحصیل اور تقسیم کا کام شروع کیا۔ اس کے بعد ۱۹۱۵ء میں کیلانٹن کی ریاست نے، پھر ۱۹۳۰ء میں پریس کی ریاست نے، پھر ۱۹۳۴ء میں ریاست جوہور (JOHORE) نے اور پھر ۱۹۳۶ء میں ریاست کیدہ نے یہ کام شروع کیا۔ ملایا کی ریاستوں کے وفاق میں شامل ریاستوں کو وصولی زکوٰۃ کا نظام شروع کیے دس سال سے کم عرصہ گزرا ہے۔ سب سے آخری ریاست جس نے یہ طریقہ اختیار کیا نیگری سمیلین ہے جہاں ۱۹۵۰ء سے اس کام کا آغاز ہوا ہے۔

ریاست سیلانگر میں قانون یہ ہے کہ مجلس اداگاما اسلام دان عادات استعادت اسلام (MAJLIS UGAMA ISLAM DAN ADAT ISTIADAT ISLAM) کو حکمران کی طرف سے ریاست میں زکوٰۃ اور فطرہ کی وصولی کا اختیار ہوگا، اور اس کام کی انجام دہی مجلس کے فرائض میں سے ہے۔

نیز مجلس کا یہ کام بھی ہوگا کہ وہ زکوٰۃ اور فطرہ کو اپنی ضوابط کے مطابق حکمران کی منظوری سے تقسیم کرے۔ مجلس کو یہ اختیار بھی دیا گیا ہے کہ وہ حکمران کی منظوری سے زکوٰۃ اور فطرہ کی وصولی، انتظام اور تقسیم کے لیے قواعد بنائے۔ ان قواعد کے ذریعہ واجب الادا زکوٰۃ اور فطرہ کی مقدار کا تعین، وصولی کا طریقہ، اور محصلوں کے تقریباً طریقے طے کیا جاسکتا ہے۔ نیز ان قواعد کی رو سے

غیر مجاز لوگوں کو زکوٰۃ اور فطرہ وصول کرنے یا غیر مجاز لوگوں کو ادا کرنے کی سزا بھی مقرر کی جاسکتی ہے۔ نا روا طریقے سے زکوٰۃ یا فطرہ کی رقم عائد کیے جانے کے خلاف مجلس کے سامنے اعتراض بھی پیش کیا جاسکتا ہے اور مجلس ایسے اعتراضات کی سماعت کے بعد مناسب احکام دے سکتی ہے۔ ان امور میں مجلس کا حکم آخری حکم ہوگا جسے کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے یا اس کی خلاف ورزی کی انگلیخت کرنے والے کو سات دن کی قید یا ایک سو ڈالر تک جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے زکوٰۃ یا فطرہ بصورت اجناس یا نقد کی وصولی اس طرح ہو سکتی ہے کہ گویا اجناس یا نقد کی مجلس کو ادائیگی ایک عدالت مجاز کے قانونی حکم کے ذریعے سے ہوتی ہے۔

ریاست پیرک میں بھی اسی طرح ایک مجلس زکوٰۃ اور فطرہ کی وصولی کے لیے بنائی گئی ہے۔ لیکن اس مجلس کو وصولی کا اختیار اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک یہ مجلس اس بارے میں ایک قرارداد منظور کر کے اس پر حکمران کی منظوری حاصل نہ کر لے۔ مجلس کو قواعد سازی کے اختیارات ہیں۔ یہ مجلس زکوٰۃ اور فطرہ ادا کرنے والوں کے اعتراضات سن کر قابل وصول رقم کو کھٹا سکتی ہے۔ اس کے حکم کی خلاف ورزی پر سات دن تک کی قید اور ایک سو ڈالر تک جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی صاحب نصاب کسی ایسے شخص کو جو عامل نہ ہو زکوٰۃ کی ادائیگی کرے یا کوئی شخص جو عامل نہ ہو ایسی وصولی کرے تو اسے سزایابی پر چھ ماہ تک کی قید یا پانچ سو ڈالر تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ اور دوسری سزایابی پر دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ اگر کوئی عامل زکوٰۃ یا فطرہ وصول کرنے کے بعد جمع نہ کرائے تو اسے سزایابی پر چھ ماہ تک قید یا پانچ سو ڈالر تک جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔ قانون میں یہ صراحت ہے کہ جو شخص کسی طرح سے، تحریری طور پر یا زبانی یا کسی اور ذریعہ سے کسی دوسرے شخص کو زکوٰۃ یا فطرہ کی ادائیگی سے روکے یا عدم ادائیگی پر اکسائے تو وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوگا جس کی سزا ایک سال قید تک یا ایک ہزار ڈالر جرمانے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں بھی دی جاسکتی ہیں۔

۱۔ سیلانگ کے اسلامی قانون کی دفعات ۱۰۹ تا ۱۰۷ اور ۱۰۷ بعد ترمیم بذریعہ ترمیمی قانون مجریہ ۱۹۶۰ء (نمبر ۱۹۶ سال ۱۹۶۰ء)

۲۔ اسلامی قانون کی دفعات ۱۰۵ تا ۱۰۷، ۱۰۷، ۱۰۸ تا ۱۰۷ (۲)۔

نیگری سمبیلین اور پانگ ریاستوں میں بھی یہی قانونی پوزیشن ہے۔ دونوں ریاستوں میں مجلسین قائم ہیں جنہیں کم و بیش وہی اختیارات حاصل ہیں جو سیلانگر کی مجلس کو حاصل ہیں۔  
کیلانٹن میں بھی سیلانگر کی طرح اور اسی نام سے مجلس قائم ہے اور اس کو وہی اختیارات حاصل ہیں۔ مزید برآں کیلانٹن کے قانون میں یہ درج ہے کہ ہر مسلمان جو وہاں کاشت کرتا ہو اور جس کی کل پیداوار ۲۵ گنتانگ سے کم نہ ہو وہ اسلامی قانون کے مطابق دس فیصدی زکوٰۃ (عشر) ادا کرے۔ مویشی پر شرح زکوٰۃ یہ ہے:

۳۰ تا ۳۹ راس مویشی پر	ایک سال کا بچھڑا
۴۰ تا ۵۹ " " پر	دو سال کا بچھڑا
۶۰ تا ۶۹ " " پر	ایک سال کی عمر کے دو بچھڑے

اس سے زائد مویشی پر زکوٰۃ اس طرح محسوب ہوگی کہ ہر تیس پر ایک سال کا ایک بچھڑا اور ہر چالیس پر دو سال کا ایک بچھڑا۔

چاندی سونے وغیرہ پر زکوٰۃ کی شرح سب ذیل ہے:

۱) سونے پر جب کل سونا ۲۰ مثقال یا اس سے زائد ہو بحساب ۲ فیصدی

۲) چاندی پر جب کل چاندی ۲۰۰ درہم یا اس سے زائد ہو بحساب ڈھائی فیصدی۔

۳) تجارتی اموال پر جب کہ کل اموال کی مالیت ۲۵، ۳۰، ۳۵ ڈالر یا اس سے زائد ہو بحساب ڈھائی فیصدی

۴) سونے یا چاندی کے دھینے کی دریافت پر بحساب ۲ فیصدی۔

ریاست ٹرنیکا نو میں قانون یہ ہے کہ محکمہ امور مذہبی کو اختیار ہے اور یہ اس کے فرائض میں سے ہے کہ وہ حکمران کی طرف سے اسلامی قانون کے مطابق زکوٰۃ اور فطرہ وصول کرے اور وصول شدہ رقم

۱) نیگری سمبیلین اسلامی قانون کی دفعات ۱۰۲ تا ۱۰۴ اور ۱۶۶۔ پانگ قانون اسلام کی دفعات ۱۰۲ تا

۱۰۴ اور ۱۴۲، ۱۴۳۔

۲) کیلانٹن کونسل آف ریلیجین اینڈ ملائے کسٹم انکیمینٹ دفعات ۲ تا ۴ اور ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵



کو اس طرح استعمال کرے جس طرح حکمران مجلس کی مدد اور مشورے سے طے کر دے۔ مذہبی امور کا کٹشنر زکوٰۃ اور فطرے کا کٹرو لر ہوگا اور وہ حسب ضرورت ڈپٹی کنٹرولر، کلکٹر اور اسسٹنٹ کلکٹر مقرر کر سکے گا۔ کلکٹر اور اسسٹنٹ کلکٹر ہر مقیم مسجد یعنی مسجد کے زیر اثر علاقے کے لیے تشخیص زکوٰۃ کی انگ فہرستیں تیار کریں گے اور ڈپٹی کنٹرولر کی معرفت کٹشنر کو ارسال کریں گے۔ کوئی شخص کٹشنر کے پاس اس فہرست کے خلاف اعتراض کر سکتا ہے۔ کٹشنر اعتراضات کی سماعت کے بعد ان پر انصاف کے مطابق فیصلہ کرے گا۔ اس فیصلے کے خلاف حکمران کے پاس اپیل کی جاسکے گی بشرطیکہ معاملہ زیر فیصلہ کی مالیت زائد از ایک سو ڈالر ہو۔ اگر کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو زکوٰۃ یا فطرے کی عدم ادائیگی کی ترغیب دیتا ہو یا اکساتا ہو تو اسے چودہ دن تک کی قید یا پچاس ڈالرز تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

ریاست کیدہ میں زکوٰۃ کے قانون مجریہ ۱۹۵۵ء کی رو سے ایک زکوٰۃ کمیٹی بنائی گئی ہے، جو ایک چیئرمین، ایک سکریٹری، ایک خزانچی اور کم از کم آٹھ دوسرے ارکان پر مشتمل ہے۔ ان میں کم از کم نصف خاں ارکان ایسے مسلمان ہونگے جو زکوٰۃ کے قانون کے ماہر ہوں۔ اس زکوٰۃ کمیٹی کا فرض ہوگا کہ وہ اسلامی قانون کے مطابق زکوٰۃ کی فراہمی، انتظام، اور ادائیگی کا بندوبست کرے۔ یہ کمیٹی حکمران کی اجازت سے ایک ریٹرو فنڈ قائم کر سکتی ہے اور اس فنڈ کو کسی وقت کسی ایسے مقصد کے لیے استعمال کر سکتی ہے جس کی اسلامی قانون میں اجازت دی گئی ہو۔ یہ کمیٹی قواعد بنا سکتی ہے، اور کسی قاعدے کی خلاف ورزی پر ایک سو ڈالرز تک جرمانے کی سزا مقرر کر سکتی ہے، اور کسی قاعدے کی مسلسل خلاف ورزی پر فرید جرمانہ آغازِ خلافت وزری سے ۵ ڈالرز تک فی یوم کے حساب سے، یا چھ ماہ تک قید کی سزا مقرر کر سکتی ہے۔

ریاست ملکا اور پنپانگ میں بھی زکوٰۃ اور فطرے کی فراہمی اور ادائیگی کے لیے مجلس قائم کی گئی ہے جس کو قواعد سازی کے اختیارات بھی ہیں اور ان قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لیے جرمانے

۱۵۲، ۱۵۳ تا ۸۰ دفعات کی اسلامی قانون کے

۱۳۶، ۱۳۷ (۱۹۵۵ء) قانون نمبر ۱۳ سال ۱۳۷۴ھ) بعد ترمیم بذریعہ ترمیمی ایکٹ

زکوٰۃ مجریہ ۱۹۶۱ء

پا قید کی سزا مقرر کرنے کا اختیار بھی حاصل ہے۔

### ۴۔ آغازِ رمضان اور عید

رویتِ ہلال | ریاست ہائے سیلانگر، پہانگ، نیگری سمبیلین، ملکا، پینانگ، کیدہ، پریس اور پیرک میں آغازِ رمضان اور عیدین کے سلسلے میں قانون یہ ہے کہ اگر کوئی شخص حکمران کے قانونی حکم بسلسلہ آغازِ رمضان یا عیدین کی نافرمانی کرے تو اسے پچیس ڈالر جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔ پیرک میں پچاس ڈالر تک جرمانے کی سزا یا بند رہ دن تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

ٹرنیگا نو میں قانونی صورت یہ ہے کہ چیف قاضی کا فرض ہوگا کہ وہ رویتِ ہلال کی تحقیقات کرے اور چاند نظر آنے کی توثیق کرے۔ یہ تصدیق نامہ مفتی کو بھیجا جائے گا چیف قاضی نے چاند کے نظر آنے کی جو تاریخ تصدیق کر دی ہو وہ اس سے پہلے چاند نظر نہ آنے کا ایک ناقابلِ تردید قانونی مفروضہ ہوگا۔

۱۔ سیلانگر کے اسلامی قانون کے آرڈی نمنس کی دفعہ ۱۵۲، پہانگ، دفعہ ۱۵۲، نیگری سمبیلین، دفعہ ۱۲۵،

ملکا، دفعہ ۴۴، پینانگ، دفعہ ۱۴۶، کیدہ، دفعہ ۱۴۶، پریس، دفعہ ۱۱۔

۲۔ ٹرنیگا نو کے اسلامی قانون کی دفعہ ۱۵۷۔